سوال

(396)جمعہ کی تقریر کتنی دیر کی ہونی چاہیے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے امام محمد بن عبدالوہاب کی کتاب ''نصیحۃ المسلمین''میں مندرجہ ذیل حدیث پڑھی :

''عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ نے ایک دن کہا جبکہ ایک شخص نے اٹھ کر بہت باتیں کیں۔ پس عمرو رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اگر یہ شخص اپنی بات میں اعتدال اختیار کرتا تو اس کے لیے بہتر تھا۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا تھا میں یہ سمجھتا ہوں یا یہ فرمایا کہ مجھے حکم ملا ہے کہ مختصر بات کروں، کیونکہ اختصار ہی بہتر ہوتا ہے۔''(یعنی حاجت سے زائد بات کرنا فضول ہے۔) [ابوداؤد]

اس حدیث کے بارے میں فرمائیں اور یہ بھی ضرور بتائیں کہ جمعہ کی تقریر کتنی دیر کی ہونی چاہیے؟ اور عام درس کتنی دیر کا ہو؟ (میاں سرفراز اسلم، اوکاڑہ)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کی پش کردہ ابوداؤدوالی حدیث کتاب الآدب باب ماجاء فی التشدق فی الکلام میں موجود ہے اور حسن درجے کی ہے۔ خطبہ ودرس کی تحدید کتاب وسنت میں وارد نہیں ہوئی۔

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد02ص339

محدث فتویٰ